۱۳/ جون ۱۹۱۳ء

خطبہ جمعہ

حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالیٰ نے سورۃ بنی اسرائیل کی مندرجہ ذیل آیات کی تلاوت فرمائی:۔

وَ لَا تَقْتُلُوْٓا اَوْلَادَکُمْ خَشْیَۃَ اِمْلَاقٍ نَحْنُ نَرْزُقُھُمْ وَ اِیَّاکُمْ اِنَّ قَتْلَھُمْ کَانَ خِطْاً کَبِیْرًا۔ وَ لَا تَقْرَبُوا الزِّنٰٓی اِنَّہٗ کَانَ فَاحِشَۃً وَ سَآءَ سَبِیْلًا۔ وَ لَا تَقْتُلُوا النَّفْسَ الَّتِیْ حَرَّمَ اللّٰہُ اِلَّا بِالْحَقِّ وَ مَنْ قُتِلَ مَظْلُوْمًا فَقَدْ جَعَلْنَا لِوَلِیِّہٖ سُلْطٰنًا فَلَا یُسْرِفْ فِّی الْقَتْلِ اِنَّہٗ کَانَ مَنْصُوْرًا۔ وَ لَا تَقْرَبُوْا مَالَ الْیَتِیْمِ اِلَّا بِالَّتِیْ ھِیَ اَحْسَنُ حَتّٰی یَبْلُغَ اَشُدَّہٗ وَ اَوْفُوْا بِالْعَھْدِ اِنَّ الْعَھْدَ کَانَ مَسْئُوْلًا۔ وَ اَوْفُوا الْکَیْلَ اِذَا کِلْتُمْ وَزِنُوْا بِالْقِسْطَاسِ الْمُسْتَقِیْمِ ذٰلِکَ خَیْرٌ وَّ اَحْسَنُ تَاْوِیْلًا۔ وَ لَا تَقْفُ مَا لَیْسَ لَکَ بِہٖ عِلْمٌ اِنَّ السَّمْعَ وَ الْبَصَرَ وَ الْفُؤَادَ کُلُّ اُولٰٓئِکَ کَانَ عَنْہُ مَسْئُوْلًا۔ وَ لَا تَمْشِ فِی الْاَرْضِ مَرَحًا اِنَّکَ لَنْ تَخْرِقَ الْاَرْضَ وَ لَنْ تَبْلُغَ الْجِبَالَ طُوْلًا۔ کُلُّ ذٰلِکَ کَانَ سَیِّئُہٗ عِنْدَ رَبِّکَ مَکْرُوْھًا۔ ذٰلِکَ مِمَّآ اَوْحٰٓی اِلَیْکَ رَبُّکَ مِنَ الْحِکْمَۃِ وَ لَا تَجْعَلْ مَعَ اللّٰہِ اِلٰھًا اٰخَرَ فَتُلْقٰی فِیْ جَھَنَّمَ مَلُوْمًا مَّدْحُوْرًا۔

(بنی اسرائیل:۳۲تا۴۰)

اور پھر فرمایا:۔

حق اللہ تعالیٰ کا' حق ماں باپ کا' حق ذوی القربیٰ کا' حق مسکینوں کا' حق مسافروں کا' حق کل مخلوق کا' جناب الٰہی بیان فرماتے ہوئے ارشاد کرتے ہیں کہ وَلَا تَقْتُلُوْٓا اَوْلَادَكُمْ اولاد کو قتل مت کرو۔ قتل میں نے بہت طرح سے دیکھا ہے۔ بعض عورتیں اس قسم کی دوا کھاتی ہیں کہ آئندہ اولاد نہ ہو۔ بعض کچے حمل گروا دیتی ہیں۔ پھر میں نے دیکھا ہے کہ آپ بھی ساتھ ہی مرجاتی ہیں۔ بعض ایسے ہیں کہ لڑکی پیدا ہو تو اسے مار دیتے ہیں۔ بعض ان کا علاج نہیں کرتے۔ بعض اس کی تربیت خوب نہیں کرتے۔ بعض اپنی اولاد کے لیے پاک صحبت کا انتظام نہیں کرتے۔ یہ نہیں سوچتے کہ ان کے لئے کونسا علم نافع ہو گا اور ان کی اولاد کا میلان طبع کس طرف ہے؟ ہزاروں لاکھوں کتابیں بنی ہوئی ہیں۔ ہر ملک کے لوگ اپنے خیال کے مطابق پڑھانے چلے جاتے ہیں۔ نہ پڑھنے والے کی دلچسپی کا خیال کرتے' نہ لغو' ناقص اور اہم و مفید میں کوئی فرق کرتے ہیں۔ میری سمجھ میں یہ سب قتل اولاد کی قسم میں سے ہے۔

پھر ہم تمہیں نصیحت کرتے ہیں کہ بدکاریوں کے نزدیک بھی نہ جاؤ۔ نزدیکی کبھی آنکھ سے ہوتی ہے' کبھی کان سے' کبھی زبان سے' کبھی ہاتھ سے' کبھی روپے سے۔ غرض ابتدا انہی باتوں سے ہوتی ہے۔ تم ان سے بچو۔ گندی صحبتوں سے نفرت رکھو۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ زنا کے قریب بھی نہ پھٹکو۔ یہ بڑی بے حیائی اور بد چلنی کا کام ہے۔ ناحق کسی کو قتل نہ کرو۔ مظلوم کو خدا تعالیٰ ضرور مدد دیتا ہے۔ وہ بدلہ لینے میں خطا نہ کرے۔ یتیموں کے مال کے نزدیک بھی نہ جاؤ سوائے اس طریق کے جو ان کے حق میں بہتر ہو۔ اپنے عہدوں میں وفاداری کرو۔ ہم سے بھی تم نے عہد کئے ہیں۔ ماپنے اور تولنے میں سیدھا معاملہ کرو۔ انجام بخیر ہوگا۔

جس چیز کا علم نہ ہو اسے منہ سے مت بولو۔ اس کے درپے نہ ہو۔ کانوں اور آنکھوں اور قویٰ کے مرکزوں سے یہ باتیں اٹھتی ہیں۔ ان سب سے باز پرس ہو گی۔ اکڑبازی سے ملک میں مت چلو۔ تم نہ زمین کو پھاڑ سکتے ہو' نہ لمبائی میں پہاڑوں کو پہنچ سکتے ہو۔ خدا کو یہ باتیں ناپسند ہیں۔ ان کو چھوڑ دو۔ اللہ نے اس کتاب میں بڑی حکمت کی اور پکی باتیں بتائی ہیں۔ ان پر عمل کرو۔ اللہ کے سوا کسی کو معبود نہ بناؤ۔ مشرکوں کی سزا جہنم ہے۔ (الفضل جلد ا نمبر ا--- ۱۸؍ جون ۱۹۱۳ء صفحہ ۱)

☆-☆-☆-☆